سیف اللہ خالد

امریکہ نے قانون توہین رسالت کے خلاف

12 این جی اوز کو ٹاسک دے دیا

امریکی سرکاری ادارے ''یونائیٹڈ سٹیٹ کمیشن برائے عالمی مذہبی آزادی'' نے اپنی رپورٹ میں پاکستان سے توہین رسالت قانون کے خاتمے کے علاوہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا قانون بھی ختم کرنے کا مطالبہ کردیا۔ واضح رہے کہ یہ کمیشن امریکی صدر، وزارت خارجہ اور کانگریس کے لیے سفارشات تیار کرتا ہے، جب کہ اس کے سربراہ کا تعین کانگریس کی دونوں جماعتوں کے اتفاق رائے سے صدر امریکہ کرتا ہے۔ اس کمیشن کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کا ڈائریکٹر ریسرچ ناکس تھیمس "Knox Thames" اس عہدے پر آنے سے پہلے یو ایس آرمی وار کالج اور امریکی وزارت خارجہ میں کام کرتا رہا ہے۔ جب کہ ادارے کی خاتون سربراہ جیکی وولکوٹ "Jakie Wolcott" اقوام متحدہ میں ایٹمی عدم پھیلاؤ کی سفیر رہی ہے۔

کمیشن نے اپنی رپورٹ میں الزام عائد کیا ہے کہ پاکستان کی دیکھا دیکھی دیگر ملک بھی توہین مذہب پر قانون سازی کر رہے ہیں اور گرفتاریاں شروع ہو چکی ہیں۔ اس سلسلے میں بنگلہ دیش، انڈونیشیا، مصر اور یونان کی مثال بھی دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ پاکستان، اقوام متحدہ کی جانب سے عالمی سطح پر توہین انبیاء کے خلاف قانون کا مطالبہ بھی کر چکا ہے اور دیکھا یہ گیا ہے کہ اس قانون کے سبب توہین رسالت کے الزام میں عوامی غم وغصہ بڑھ رہا ہے۔ اس طرح قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے اور ان کے خلاف قوانین ختم کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ باخبر ذرائع کا دعویٰ ہے کہ امریکی کمیشن کی رپورٹ کا ہدف صرف پاکستان ہے، تاکہ اسے عالمی پابندیوں میں جکڑ سکے۔ اس مقصد کی خاطر ایک طرف بلوچستان کا ایشو ہے، تو دوسری جانب امریکی حکومت اور قادیانی جماعت کے درمیان قربتیں بڑھ رہی ہیں۔ قادیانی جماعت کے نسیم مہدی نامی ایک ذمہ دار پاکستان کے خلاف امریکی کانگریس اور امریکی کمیشن سے نہ صرف رابطے میں ہے، بلکہ مؤثر لابنگ بھی کر رہا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ قادیانی جماعت اور امریکی حکومت ایک عرصے سے پاکستان میں توہین رسالت کے قوانین کے خلاف کام کر رہی ہیں۔ ماضی میں خفیہ طور پر پاکستان کے خلاف جاری قادیانی، امریکہ اتحاد جسے اسرائیل کی مکمل تائید حاصل ہے، مارچ کے آغاز میں اس وقت کھل کر سامنے آیا، جب امریکی کانگریس میں حکمران اور اپوزیشن جماعتوں کے دو مسلم دشمن اور یہودی نمائندوں جیکی سپئیر (ڈیموکریٹس) اور فرینک وولف (ری پبلکن) نے قادیانیوں کی حمایت کے لیے ایک کاکس قائم کیا اور اس موقع پر نسیم مہدی بھی موجود تھا۔ اس کاکس کی افتتاحی تقریب میں بھی پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈا کیا گیا۔ کاکس نے کہا کہ وہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دلانے والی قانون سازی ختم کرا کے ہی دم لے گا۔ اس کے بعد ہی یہ رپورٹ منظر عام پر آ گئی، جس میں قادیانی جماعت بھی توہین رسالت کی حمایت کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ امریکہ اور پاکستان کے امور پر نظر رکھنے والے اسلام آباد میں موجود ذرائع کا دعویٰ ہے کہ امریکہ اور اس کے

اتحادیوں کے مذموم مقاصد کے لیے ویسے تو پاکستان میں 60 سے زائد ڈونر ایجنسیاں کام کر رہی ہیں، تاہم توہین رسالت کا قانون اور قادیانیوں کے خلاف قانون سازی ختم کرانے یا ان قوانین کو عملاً معطل کرانے کی خاطر براہ راست 12 غیر ملکی این جی اوز کو خصوصی طور پر ہدف دیا گیا ہے۔ ان این جی اوز کو فنڈ ز اور ہدایات بھی جاری کی جا چکی ہیں۔ جن این جی اوز یا ڈونر ایجنسیوں کو پاکستان میں قانون سازی میں کردار ادا کرنے کو کہا گیا ہے، ان میں برطانیہ کا EVANGELICA چرچ EVANGELICA، الائنس، انٹرنیشنل کرسچن کنسرن واشنگٹن، دی پراسیکیوشن واشنگٹن Repreive، لندن، اس کی پاکستان میں پارٹنر جسٹس پاکستان، امریکی این جی او ACUMEN FUN، امریکہ کی ہی DRS، امریکہ کی ہی چرچ ورلڈ سروس، ہالینڈ کی RNE، ناروے کی NORANO، آئرلینڈ کی TRACAIVE اور امریکہ کا سب سے بڑا ادارہ USAID شامل ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ یہ تمام ڈونر ادارے متعلقہ ممالک کے سفارتخانوں میں موجود ہیں اور پاکستان میں کئی این جی اوز ان سے وابستہ ہیں۔ دوسری جانب امریکی سفارتخانے سے وابستہ بعض مولوی حضرات توہین رسالت قانون کی حد تک تو آواز اٹھانے کو تیار دکھائی دیتے ہیں، لیکن قادیانیوں کے معاملے میں کھل کر بات کرنے کو تیار نہیں، جس سے امریکی سفارتخانے کو مایوسی کا سامنا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے ہی امریکی سفارت خانے کی جانب سے سیاست دانوں کی ذہن سازی کرنے کے لیے محنت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دریں اثنا اسلام آباد میں ناروے کا سفارت خانہ اور شہر میں موجود امریکی سفارت خانے کا ایک انڈر کور دفتر بھی اس مقصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے اور جلد میڈیا میں موجود امریکی دوستوں کو بھی کال کی جائے گی۔ اسلام آباد کے ایک ہوٹل میں بعض میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ رات گئے تک جاری رہنے والی ڈسکشن میں بھی یہی قوانین زیر بحث رہے ہیں۔

دریں اثنا جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے معاملے کی سنگینی کو محسوس کرتے ہوئے تنبیہ کی ہے کہ امریکہ کی مداخلت اب دینی معاملات تک جا پہنچی ہے، جسے عوام قطعی برداشت نہیں کریں گے۔ ترجمان کے ذریعے انھوں نے امریکی اقدامات کی شدید مذمت کی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ اگر امریکی باز نہ آئے تو پاکستان میں ناموس رسالت کے نام پر ایک اور مذہبی اتحاد وجود میں آ سکتا ہے۔ دوسری جانب سینیٹر پروفیسر ساجد میر نے سعودی عرب سے اپنے ایک بیان میں امریکی اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امریکی رپورٹ کا مقصد صرف قادیانیوں کا دفاع ہے۔ امریکہ اس کے ذریعے پاکستان میں فرقہ وارانہ فساد بھڑکانا چاہتا ہے۔ پوری قوم اور دینی قیادت دفاع ناموس رسالت پر متحد ہے۔ مجلس احرارِ اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کا کہنا ہے کہ ہمیں فخر ہے کہ ہم نے قادیانیت کا راستہ روکا، ان کے خلاف قانون سازی کرائی۔ اب ایک بار پھر امریکہ قادیانیت کو بچانے کی خاطر پاکستان میں مداخلت کر رہا ہے، لیکن ایسا کسی قیمت پر نہیں ہونے دیا جائے گا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کے سربراہ مولانا عبدالمجید لدھیانوی نے امریکی کمیشن کی رپورٹ پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی ہمیشہ سے پاکستانی آئین کے باغی ہیں۔ امریکہ ان کی حمایت میں پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے باز رہے۔ یہ قوانین بے پناہ قربانیوں اور مسلسل جدوجہد کا ثمر ہیں۔ ان کے خلاف کسی بھی سازش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

(روزنامہ ’’اُمّت‘‘ کراچی، 18/ مارچ 2014ء)